تبصرہ کتب

رمضان یوسف سلفی

تحریک اہلحدیث کے عالمی مراکز کا مطالعاتی سفر

مصنف: مولانا فضل کریم عاصم

تقدیم: مولانا محمد اسحاق بھٹی

صفحات: ۱۶۲

قیمت: ۸۰ روپے

ناشر: نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ، اردو بازار لاہور، فون ۷۳۲۱۸۶۵

مولانا فضل کریم عاصم حفظہ اللہ وہ مرد حق آگاہ ہیں کہ جنہوں نے توحید و سنت کی اشاعت اور مسلک اہلحدیث کو اجاگر کرنے کیلئے [illegible] میں شمع توحید کو روشن کیا۔ ان کے جذبہ صادقہ اور جہد مسلسل سے وہاں توحید کا بول بالا ہوا، مسلک اہلحدیث کو فروغ ملا، کئی مساجد اور مدارس معرض وجود میں آئے۔ جن میں آج قال اللہ تعالیٰ و قال رسول اللہ کی دلنواز صدائیں گونج رہی ہیں۔ بلاشبہ یہ عاصم صاحب کی بہت بڑی خدمت اور نیکی ہے جو انہوں نے اپنے رفقاء مولانا محمود میر پوری، مولانا عبدالکریم ثاقب اور دیگر احباب کے ساتھ مل کر کی۔ اس کا اجر ان کو تا ابد ملتا رہے گا۔ ان شاء اللہ

زیر مطالعہ کتاب [illegible] کے عالمی مراکز کا مطالعاتی [illegible] عاصم صاحب نے ان اسفار کا مجموعہ ہے جو انہوں نے [illegible] اہلحدیث کی تعلیمی و تدریسی اور علمی سرگرمیوں کے سلسلے کی معلومات حاصل کرنے کیلئے کئے۔ وہ ترکی، کشمیر، جرمنی، پاکستان [illegible] فلسطین، بنگلہ دیش اور سعودی عرب جیسے ممالک میں گئے۔ جس ملک میں بھی پہنچے انہوں نے گہری نظر سے وہاں کی تہذیب و ثقافت کا مشاہدہ کیا۔ جس تعلیمی مرکز میں ان کا قدم رنجہ ہوا اور وہاں کے اصحاب انتظام اور علمائے کرام سے ان کو ملاقات کا موقع ملا انہوں نے تفصیل کے ساتھ ان عالی مرتبت علمائے کرام کا تعارف کروایا ہے اور ان کی تعلیمی و تدریسی اور تصنیفی خدمات کا جائزہ لے کر اسے خانہ ذہن سے صفحہ قرطاس پر مرتسم کر دیا ہے۔ عاصم صاحب کا یہ "مطالعاتی سفر" نہایت دلچسپ ہے۔ انہوں نے مختلف ممالک کی تہذیب و ثقافت کے چھوٹے [illegible] واقعات بیان کر کے ان ممالک کے [illegible] کی معاشرتی زندگی کی [illegible] کی ہے اور دینی [illegible] علمی [illegible] معیار کا بھی خوبصورت پہلو دکھایا ہے۔ [illegible] شخصیات سے [illegible] ملاقات کی [illegible] حاصل ہوئی ان کے متعلق بھی انہوں [illegible] تاثرات رقم کئے ہیں۔ یہ ایک معلوماتی [illegible] ہے جس میں تحریک اہلحدیث کے مراکز سے متعلقہ اہم معلومات کو قرینے سے [illegible] میں لایا گیا ہے۔ [illegible] اس بات کی [illegible] ہیں کہ انہوں نے پیرانہ سالی کے باوجود یہ خدمت سرانجام دی۔ اس سفر نامے کا مقدمہ معروف تاریخ دان اور سوانح نویس مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب نے لکھا ہے۔ جس سے کتاب کی افادیت نمایاں ہو جاتی ہے۔ نعمانی کتب خانہ کی یہ پیش کش اہل ذوق کی تسکین کا عمدہ سامان ہے۔

رسائل بہاولپوری

مصنف: پروفیسر حافظ عبداللہ بہاولپوری

تخریج و تحقیق: مولانا محمد [illegible] عاصم صاحب

صفحات: [illegible]

قیمت: [illegible] روپے

ناشر و ملنے کا پتہ: مکتبہ [illegible] [illegible] اہلحدیث [illegible]

[illegible]

[illegible]

منا بھی گوارا نہ کرتے تھے۔ ان کا اوڑھنا بچھونا کتاب وسنت تھا۔ اتباع رسول ﷺ اور اسلام کی سچی تعلیمات پر عمل کرنا اور توحید و سنت کو دوسروں تک پہنچانا ان کا مطمح نظر تھا۔ وہ اپنے اس مشن پر تادم آخر سرگرم عمل رہے۔ اس دعوتی کام میں نہ تو نامساعد حالات ان کی راہ میں ... ہو سکے نہ ہی حاکم وقت کی سختیاں ان کے پاؤں میں رکاب ڈال سکیں اور نہ ہی اغیار کی مہربانیوں سے وہ دل برداشتہ ہوئے۔ وہ مسلک اہلحدیث کے سچے داعی تھے۔ ان کی زندگی اسلام ہی کی تعلیمات کو لوگوں میں پھیلانے میں صرف ہوئی۔ انہوں نے دعوت دین کو پھیلانے کے لئے وعظ و تقریر کو بھی ذریعہ بنایا اور قلم و قرطاس کے ذریعے بھی خدمت دین کا فریضہ ادا کیا۔ جس کسی نے بھی مسلک اہلحدیث پر زبان طعن دراز کی' حافظ صاحب نے زبان و قلم سے اس کا جواب دینا ضروری سمجھا۔

زیر تبصرہ کتاب ان کے رشحات فکر کا وہ قابل قدر مجموعہ ہے کہ جس میں ان کے ۷۴ چھوٹے بڑے رسائل شامل ہیں۔ ان رسائل میں حضرت حافظ صاحب نے مناظرانہ اسلوب میں بہت سے ایسے مسائل کو وضاحت سے بیان کیا ہے۔ جن مسائل میں "بعض الناس" کی طرف سے حدیث مصطفیٰ کے مقابل فقہ پر عمل کروایا جاتا ہے۔ چنانچہ حافظ عبداللہ مرحوم نے بڑے ہی شگفتہ پیرائے میں اسلام کی سچی تعلیمات اور احکام کو اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے ... موضوعات پر داد تحقیق دی ہے اس کے چند عنوان ملاحظہ فرمائیے۔ اصلی اہل سنت' سماع موتیٰ' مسئلہ رفع الیدین' اہل سنت کی دعوت' اہل حدیث کی نماز غیر اہلحدیث کے پیچھے' اہل حدیث کے متعلق غلط فہمیاں اور ان کا ازالہ' تقلید کے خوفناک نتائج' ضرورت اسلامی کیسے' مولانا مودودی اور جماعت اسلامی کے نام' ہر اہل حدیث کے نام' مسعود بی ایس سی کے نام خط' جماعت المسلمین پر ایک نظر' مولانا حق نواز جھنگوی کے آمدہ خط کا جواب وغیرہ۔ ان رسائل میں ٹھوس علمی انداز میں گفتگو کی گئی ہے۔

پیش نظر کتاب کا پانچواں ایڈیشن ہے جو پہلے کی نسبت بہت سی خوبیوں سے مزین ہے۔ ۱۔ قرآنی آیات کا نمبر درج کیا گیا ہے۔ ۲۔ احادیث کی تخریج کر دی گئی ہے اور مکمل حوالہ درج کر دیا گیا ہے۔ تخریج و تصحیح کا کام ابھرتے ہوئے نوجوان محقق مولانا محمد سرور عاصم صاحب (مدیر مکتبہ اسلامیہ) نے انجام دیا ہے۔ ان کی یہ ایک عمدہ تحقیقی کاوش۔ ۳۔ کمپوزنگ از سر نو کروائی گئی ہے کاغذ' طباعت اور جلد بندی بہت عمدہ ہے۔ جبکہ قیمت نہایت مناسب۔ ان خوبیوں سے مزین "رسائل بہاولپوری" کا خود مطالعہ کیجئے۔ احباب کو تحفے میں دیجئے' لائبریری میں رکھئے۔

علمائے اہلحدیث کی تفسیری خدمات

مصنف: ملک عبدالرشید عراقی
صفحات: ۶۴
قیمت: ۲۴ روپے
ناشر: صادق خلیل اسلامک لائبریری
رحمت آباد' فیصل آباد۔ فون 780141

ملک عبدالرشید عراقی کے کام اور نام سے ایک دنیا آگاہ ہے۔ وہ منجھے ہوئے تجربہ کار مصنف اور زود نویس مضمون نگار ہیں۔ ان کی قلمی نگارشات کا دائرہ دینی و اسلامی رسائل و جرائد سے لے کر قومی اخبارات تک پھیلا ہوا ہے۔ تاریخ و سوانح ان کا موضوع خاص ہے اور اس پر انہوں نے قلم کے جوہر خوب دکھائے ہیں۔ ان کی تحریریں معلومات کا خزینہ ہیں' قاری اس سے مستفید ہوتا ہے۔ عراقی صاحب عرصہ چھیالیس (۴۶) سال سے اپنی قلم کاریوں سے ملک عزیز کے اخبارات و رسائل میں قلم کی جولانیاں دکھا رہے ہیں۔ علمائے اہلحدیث سے ان کی عقیدت و محبت مسلمہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اہلحدیث اکابرین کی خدمات علمی کو بیان کرنے میں کبھی بھی تساہل سے کام نہیں لیا اور ہر وقت ان کی کوشش رہی ہے کہ علمائے اہلحدیث کے علمی کارناموں کو اجاگر کیا جائے۔ اسی جذبہ عقیدت کے تحت وہ اب تک بہت سی تصانیف تالیف کر چکے ہیں جو خالصتاً علمائے اہلحدیث کی علمی خدمات کے سلسلے میں ہے۔

زیر نظر کتاب عراقی صاحب کے شگفتہ اور رواں قلم کا وہ عظیم شاہکار ہے کہ جس میں انہوں نے محنت شاقہ اور عرق ریزی سے "برصغیر پاک و ہند میں علمائے اہلحدیث کی تفسیری خدمات" کے اوراق پارینہ کو یکجا کرنے کی سعی کی ہے۔ انہوں نے اپنے موضوع کے حق میں معلومات جمع کر کے اس امر کی وضاحت کر دی ہے کہ علمائے اہلحدیث نے خدمت قرآن میں بے پناہ کام کیا اور وہ اپنی اس کوشش میں پوری طرح کامیاب و کامران رہے۔ عراقی صاحب نے اپنی اس کتاب میں ۳۰۸ ایسی کتابوں کا تذکرہ کیا ہے جن کا تعلق تفسیر القرآن اور علوم القرآن سے ہے اور اس ضمن میں انہوں نے اختصار کے ساتھ ۹۸ ایسے علمائے اہلحدیث کے حالات بھی لکھے ہیں جنہوں نے "علوم القرآن" سے بیان اور وضاحت کے سلسلے میں تفاسیر قرآن لکھ کر وقیع خدمات سرانجام دیں۔ کتاب معلوماتی اور تحقیقی ہے۔ انداز تحریر عام فہم اور شگفتہ ہے۔ اس پر عراقی صاحب مبارکباد کے مستحق اور تحسین کے لائق ہیں۔ کتاب کی کمپوزنگ' کاغذ' طباعت عمدہ اور ٹائٹل جاذب نظر ہے۔ قرآنی علوم کی معلومات کے شائقین کیلئے یہ کتاب نادر تحفہ ہے اس کا مطالعہ بہت سی مخفی معلومات کا پتہ دیتا ہے۔